

(۳) مضامین سلیم جلد سوم ضخامت ۲۰۸ صفحات قیمت چار روپے۔ تقطیع متوسط کتب طباعت بہتر پتہ: انجمن ترقی اردو کل پاکستان۔ اردو۔ روڈ کراچی مولوی وحید الدین سلیم اردو کے بلند پایہ ادیب، صحافی اور شاعر تھے۔ سخن فہمی کے ساتھ سخن گستری کا ملکہ ان میں فطری تھا۔ سرسید اور علی کی محبت اور فیضان تربیت نے ہوا دیکر اس پننگاری کو آتش سوزاں بنا دیا۔ سرسید کی نگارانی میں مسلم گزٹ اور علی گڑھ انسٹیٹیوٹ گزٹ کے اور پھر قدیم عیلائے معارف کے سرگرم ایڈیٹر رہے اور اس حیثیت سے انہوں نے علمی، ادبی، تاریخی اور اصلاحی داخلاتی ہر قسم کے چھوٹے بڑے سینکڑوں مضامین لکھے۔ جو دیرینہ ہو جانے کے باوجود زبان و بیان کی خوبی اور معلومات کے اعتبار سے آج بھی مستقل قدر و قیمت رکھتے اور اس لئے لائق مطالعہ ہیں۔ شیخ محمد اکمل صاحب پانی پتی نے پڑنے اخبارات و رسائل کے بوسیدہ خالوں سے منتخب کر کے کچھ مضامین شائع کئے ہیں۔ جن کی تین جلدیں اس وقت زیرِ تہرہ ہیں۔ ان میں سے پہلی جلد کے سب ہی مضامین علمی اور ادبی اعتبار سے بڑے اہم اور بصیرت افزا ہیں باقی دو جلدوں میں جو مضامین ہیں اگرچہ ان میں سے اکثر دہشتہ تراخواری قلم کے ہیں مگر وہ بھی پڑھنے کے لائق۔ اگر لائقِ مرتب مرحوم کے تمام علمی اور ادبی مضامین کو جن میں سے بعض اردو میں بھی چھپے تھے یکجا شائع کر سکیں تو یہ بڑی ادبی خدمت ہوگی۔

امام الہند (تیسرا شمارہ) از جناب ابوسلمان الہندی تقطیع متوسط کتب و طباعت متوسط درجہ کی۔ ضخامت ۳۸۰ صفحات قیمت جلد چھ روپے۔ پتہ: مکتبہ اسلوب کراچی۔ ۱۸

مولانا ابوالکلام آزاد پر کتابیں شائع کرنے کی غرض سے کراچی میں ایک ادارہ آزاد ریسرچ انشٹیٹیوٹ کے نام سے قائم ہوا ہے۔ اور یہ پہلی کتاب ہے جو ادارہ کی طرف سے سمجھی ہے۔ اس میں مفت مولانا کی ابتدائی زندگی کے حالات جس کے بعض گوشے یا تو زیادہ ابا گز نہیں تھے یا تھے مگر بعض لوگوں نے ان کا کل نظر یا مختلف فیہا بنا دیا تھا یعنی حسبِ نسب خانمانی، تعلیم و تربیت۔ بہن بھائی، اساتذہ شاہری، انشا پرہیزی اور انگریزی اور فرانسیسی زبانوں کی تعلیم، عراق و مصر کا سفر و غیر سب سنجیدہ دشمن اور دشمنانِ اسلام میں کچھ عجیب و غریب کچھ کچھ کے کالی طور و غرض کے بعد لکھا ہے۔ استفادہ